[redacted]

آج مختلف مسیحی کلیسیائیں قیادت کے مختلف ڈھانچے رکھتی ہیں۔ ہر ترقی کس طرح واقع ہوئی؟ یہ مطالعہ آپ کی مسیحی رفاقت کے قیادتی ڈھانچے کو بدلنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ صرف نئے عہدنامہ کے زمانہ کے بعد متعدد قیادتی ڈھانچوں کی تاریخی ترقی کا مختصر بیان دینا چاہتا ہے۔

1- **ایلڈر صاحبان کی تقرری۔**

**(بائبل کی تعلیم)(27-30عیسوی)۔**

a- **نیا عہدنامہ صرف ایلڈر صاحبان کی ایک جماعت کے تقرر کی تعلیم دیتا ہے۔**

**یسوع مسیح اپنے روح کے ذریعے۔**

نیا عہدنامہ کسی قسم کے تاریخی قیادتی ڈھانچے کی تعلیم نہیں دیتا۔ کلیسیاؤں پر کوئی سائبان کلیسیا نہیں ہوتی تھی۔ یسوع مسیح نے جی اٹھنے، آسمان پر جانے اور تخت نشین ہونے کے بعد وہ کام جاری رکھا جو زمین پر شروع کیا تھا (اعمال 1:1؛ یوحنا 7:37-39) اور اپنے شاگردوں پر اپنا روح نازل کیا (اعمال 2باب)(30عیسوی)۔ روح القدس یسوع مسیح کا روح ہے جو مسیحی کے ساتھ اور اندر رہنے اور زمین پر یسوع مسیح کی نمائندگی کرنے کے لئے آیا (یوحنا 14:16-18؛16:13-15؛ رومیوں 8:9-10)۔ کلیسیائیں اپنے سر یسوع مسیح کی راہنمائی میں چلتی تھیں (افسیوں 1:20-22)۔ یسوع مسیح کے روح کے ذریعے (اعمال 9:31)۔

**روح القدس رسول کے ذریعے**

روح القدس (مسیح کا روح) نے گیارہ شاگردوں کو نئی کلیسیائیں قائم کرنے کے لئے استعمال کیا (اعمال 2:14)۔ یروشلیم میں یہودیوں کے درمیان (اعمال 2:41-42)(30عیسوی) اور سارے یہودیہ میں، سامریہ (اعمال 8:1,4؛9:31)(30-40عیسوی) قیصریہ میں غیر قوم کے درمیان (اعمال 10باب اور 11)اور انطاکیہ میں غیر قوم کے درمیان (اعمال 11:19-24)(44عیسوی)۔

پولس کے تبدیل ہونے کے بعد (اعمال 9:1-30)(تقریباً 34عیسوی)۔ روح القدس نے اس کلیسیائی ترقی میں (گلتیوں 1:21-23)(36-44عیسوی) اور سوریہ میں کلیسیائیں قائم کرنے کے لئے استعمال کیا (اعمال 11:25-26)(44-46عیسوی)۔ انطاکیہ کی کلیسیا نے یروشلیم کی کلیسیا کے ایلڈر صاحبان کو تحفے بھیجے (اعمال 11:30)۔ بعد میں روح القدس نے پولس اور برنباس کو مشنری سفروں کے لئے الگ کر لیا (اعمال 13:1-4)۔

پہلے مشنری سفر میں (47-48عیسوی) انہوں نے کپرس (اعمال 13:4-5) اور خصوصاً جنوبی گلتیہ کے شہروں میں (اعمال 13باب اور 14) گیسائیں قائم کیں اور ہر ایک جماعت کے لئے ایلڈر صاحبان کی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ یروشلیم کی کانفرنس میں (تقریباً 50عیسوی) جو انطاکیہ اور یروشلیم کی کلیسیاؤں کے درمیان منعقد ہوئی (ایلڈر صاحبان اور رسول ابھی تک یروشلیم میں رہتے تھے) پطرس، یوحنا اور یعقوب نے پولس کے ذریعے خدا کی خدمت کا اقرار کیا (اعمال 15:1-35؛ گلتیوں 2:1-10)

دوسرے مشنری سفر میں (52-50 عیسوی) پولُس اور اس کے ساتھیوں نے ترکی کے شہروں مکدنیہ اور گریس میں کلیسیائیں قائم کیں (اعمال 18:22-15:36)۔

تیسرے مشنری سفر (57-52 عیسوی) میں انہوں نے ترکی اور گریس (اعمال 21:16-18:23) اور کرنتھس میں ڈیڑھ سال خدمت کی (اعمال 18:11) اور افسس میں تقریباً 3 سال خدمت کی (اعمال 10-19:8)۔ مکاشفہ میں پولُس نے افسس کی کلیسیا میں ایلڈر رضاکاران کی کمیٹی بنائی اور کہا کہ روح القدس نے ایلڈر رضاکاران کی جماعت کو مقرر کیا ہے تاکہ کلیسیا کے نگہبان اور گلہ بان بنیں (اعمال 20:17,28) (57 عیسوی)۔

پولُس نے روم میں اپنی قید کے دوران (61-60 عیسوی) افسس، کلسی اور فلپی کی کلیسیاؤں کو خط لکھے اور وہ لکھتا ہے کہ وہاں نگہبان اور خادم تھے (فلپیوں 1:1)۔

چوتھے مشنری سفر میں (64-61 عیسوی) روح القدس سے معمور پولُس رسول نے (2-تیمتھیس 3:16) تیمتھیس اور ططس کے نام خطوط لکھے اور ہدایات دیں کہ ہر کلیسیا کی راہنمائی کس طرح ہونی چاہیے (1-تیمتھیس 15-3:14) یعنی ایلڈر رضاکاران کی کمیٹی (1-تیمتھیس 4:14) ان کی خدمات، کاموں اور اختیارات کے ذریعے (1-تیمتھیس 22-3:1-7;5:7؛ ططس 9-1:5)۔

روح القدس نے پطرس رسول کو بھی (65-63 عیسوی) (2-پطرس 16-3:1-21;1:2) ترکی کے صوبہ میں کلیسیاؤں کو خطوط لکھنے کی تحریک دی (1-پطرس 1:1) اور ہدایات دیں کہ ہر کلیسیا کی راہنمائی کس طرح ہونی چاہیے یعنی ایلڈر رضاکاران کی کمیٹی، ان کی خدمات، کاموں اور اختیارات کے ذریعے (1-پطرس 7-5:1)۔

چنانچہ، نئے عہدنامہ کے دور میں رسولوں اور ان کے ساتھیوں نے نئی کلیسیائیں قائم کیں اور ہر کلیسیا کے لئے ایلڈر رضاکاران کی کمیٹیاں تشکیل دیں (اعمال 14:23؛ ططس 1:5)۔ ایلڈر رضاکاران کی کمیٹی (presbyterion) نگہبان کہلاتی تھی (1-تیمتھیس 4:14)۔ یہ اختیار رکھنے والے شخصی ''ایلڈر'' (یونانی: Presbuteros، انگریزی: Priest) (اعمال 17-1:20؛ 1-پطرس 5) اور بعض اوقات ''نگہبان'' (یونانی: Epikopos، انگریزی: بشپ) (ططس 1:7) یا ''نگہبان'' (یونانی: Poimen، لاطینی اور انگریزی: Pastor) (اعمال 20:28؛ فلپیوں 1:1؛ 1-تیمتھیس 3:21) کہلاتے تھے کلیسیاؤں میں راہنماؤں کے لئے استعمال ہونے والے دوسرے الفاظ تھے ''Leader یا Guid'' (یونانی: Hegoumenos) (عبرانیوں 13:7,17,24) ''سربراہ شخص'' (نگران، منتظم، مقتدم) (رومیوں 8:12:1- تھسلنیکیوں 12:5:1- تیمتھیس 17:5) اور ''گھریلو مختار'' (مقدم) (یونانی: oiknomos) (ططس 7:1)۔

نئے عہدنامہ کے دور میں (97-30 عیسوی) اصطلاحات ایلڈر (یونانی: Presbuteros، انگریزی: Priest)، Overseer نگہبان (یونانی: episkopos، انگریزی: بشپ) Shepherd گلہ بان (یونانی: Poimens، لاطینی اور انگریزی: Pastot گلہ بان) اور جو سربراہی کرتے تھے (یونانی: Prohistamenouos human) (1-تھسلنیکیوں 12 :5) یا ذمہ دار (یونانی: prohostotes) (1-تیمتھیس 17 :5) بھی کسی امتیاز کے بغیر ایک ہی شخص کی طرف اشارہ کرتی ہیں (اعمال 18-17:20:1- پطرس 2-1:5) کیونکہ نیا عہدنامہ

صرف ایلڈر صاحبان کی تقرری کا ذکر کرتا ہے کسی اور قسم کے راہنماؤں کا نہیں۔

ایک کلیسیا کی راہنمائی "ایلڈر صاحبان کی کمیٹی" کرتی تھی (پریڈیا کونسل آف ایلڈرز) (یونانی: presbuterion) (1-تمتھیس 4:14)۔ تمام ایلڈر صاحبان برابر ہوتے تھے۔ اگرچہ اچھے ایلڈر صاحبان پر منادی اور تعلیم وتدریس کی ذمہ داری عائد ہوتی تھی (1-تمتھیس 5:17) ایلڈر صاحبان کسی تھیولوجیکل سیمنری یا بائبل سکول سے علم الٰہی کی تعلیم یافتہ نہیں ہوتے تھے۔ وہ صرف کلیسیا میں انتہائی بالغ العقل ایماندار ہوتے تھے۔ قیادت کے لئے بائبل پر مبنی اہلیتوں کے اور کاموں کی بنیاد پر راہنمائی کے لئے چنے جاتے تھے۔

ہر ایک آزاد کلیسیا انتظامی طور پر دوسری آزاد کلیسیا سے الگ ہوتی تھی (وکٹیس کتابچہ 3 ضمیمہ 1)۔

**b- نیا عہدنامہ کسی ساتبان تنظیم (سنڈ یا کونسل) کی تعلیم نہیں دیتا۔**

پروشتقیم میں مسیحیوں کی ایذا رسانی (اعمال 4-8:1) (تقریباً 33 عیسوی) کے بعد ایماندار مختلف ممالک میں پھیل گئے اور انجیل کی منادی کرنے لگے۔ انطاکیہ اور سوریہ میں بہت بڑی تعداد میں لوگ یسوع مسیح پر ایمان لے آئے (44 عیسوی سے قبل)۔ پروشتقیم کی کلیسیا نے برناباس کو ان کی مدد کے لئے بھیجا۔ انطاکیہ کی کلیسیا اس سارے مشنری کام کے نتیجہ میں قائم ہوئی تھی۔

بعد ازاں بہت سے یہودی مسیحی پروشتقیم سے انطاکیہ چلے گئے اور کوشش کرنے لگے کہ غیر قوم مسیحی پہلے یہودی رسم ورواج اپنائیں اور پھر مسیحی بن سکیں گے۔ وہ ان کو تعلیم دیتے تھے کہ پہلے وہ جسمانی ختنہ کروائیں اور پھر نجات پائیں گے (اعمال 15:1)۔ انطاکیہ کی کلیسیا نے برناباس اور پولس کو پروشتقیم کی کلیسیا کے پاس بھیجا تا کہ اس مسئلہ کو حل کریں۔ یہ دو مختلف کلیسیاؤں کا اجتماع کلیسیاؤں کا سنڈ یا کونسل نہیں تھا کیونکہ علاقہ کی دوسری یا پوری دنیا کی کلیسیاؤں نے نمائندگی نہیں کی تھی۔

چنانچہ اعمال 15 کا تعلق صرف اس سے ہے کہ کلیسیا کی تاریخ میں اس مسئلہ کو حل کرنے کی غرض سے دو الگ الگ کلیسیاؤں اجتماعی اجلاس کے اس اچھے نمونہ پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بائبل نہیں سکھاتی کہ خدا نے ایک یا زیادہ میں آزاد کلیسیاؤں پر حکومت کرنے کے لئے کوئی سنڈ یا کونسل مقرر کی تھی۔

---

## 2- بشپ صاحبان کی تاریخی ترقی۔

### پیشوائی قیادت (323-97 عیسوی)۔

**a- تاریخی خصوصیات۔**

کلیسیائی تاریخ کے اس زمانہ پر کلیسیا کی بہت سے اندرونی کشمکش کا نشان ہے۔ یہ یہودی مذہب اور غیر قوم مذاہب کے اندرونی اثر اور رومی سلطنت اور اس کے بت پرست فلسفوں کے سیاسی اثر ورسوخ کی وجہ سے تھا۔ آخر میں "عالمگیہ" کلیسیا نے فتح حاصل کی۔ "عالمگیہ" ("کیتھولک" یونانی لفظ "Kathotikos" سے نکلا تھا)۔ اس کے معنی ہیں "عام"۔ "عالمگیہ" یا آزاد کلیسیا (ایک واحد مقامی کلیسیا) کے برعکس تھا۔

### b- ایلڈر کے لئے بائبل کی اصطلاح کی ترقی۔

پرانے عہدنامہ کے دور میں رسمی شریعت کی قیادت جس میں سردار کاہن چھوٹے کاہن اور لاوی شامل تھے اس کی جگہ پیر شاہی نے لے لی اور اس کو نئے عہدنامہ کی کلیسیائی قیادت پر منتقل کر دیا گیا۔

اصطلاح بشپ یا نگہبان نے بعد میں ایلڈر کے کام کو بیان نہیں کیا بلکہ کلیسیا میں ایلڈر رحمادیان کے اوپر ایک نئے اختیار اور عہدے کو بیان کرتی ہے۔ یہ اصطلاح اس شخص کے لئے استعمال ہوتی تھی جو نئے عہدنامہ کی قسم کا سردار کاہن بنتا تھا۔ وہ کلیسیا میں ایک قسم کا نسلی راہنما اور کلیسیا میں اعلیٰ عہدیدار ہوتا تھا۔ رسول خداوند میں سوچلے تھے اور اس لئے بشپ رحمادیان کو رسولوں کے جانشین سمجھا جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ یہ سمجھا جانے لگا کہ صرف بشپ ہی کلیسیا کی باقاعدہ خدمات انجام دے سکتا ہے مثلاً (بپتسمہ، خداوند کا کھانا، نکاح اور جنازہ، ایلڈر رحمادیان کی مخصوصیت)۔

دوسری اور تیسری صدی عیسوی کے بشپ رحمادیان نے اپنے آپ کو بائبل کے اختیار اور جواز کے بغیر ہی کلیسیا کے قائدین بنالیا۔ انہوں نے اپنے آپ کو کلیسیا کے لئے ناگزیر بنالیا۔

اب لفظ ایلڈر اصلی معنی نہیں دیتا اور صرف کلیسیا میں قیادت کے اختیار کو بیان کرتا ہے جو ایلڈر رحمادیان کی جماعت میں دوسرے ایلڈر رحمادیان کے ساتھ مشترک ہوتا تھا۔ یہ اصطلاح ایک شخص کے لئے استعمال ہونے لگی جو انتروی کلیسیا میں نئے عہدنامہ کی قسم کا کاہن بن گیا۔ صرف وہی انتروی کلیسیا کا راہنما گلہ بان اور نگہبان ہوتا تھا (یونانی: Parikia، انگریزی: Parish) اور بشپ کی نگرانی میں ہوتا تھا۔

اصطلاح ڈیکن (خادم) اس شخص کے لئے استعمال ہونے لگی جو کلیسیا میں نئے عہدنامہ کی قسم کا ماتحت خادم بنتا تھا۔ وہ انتروی کلیسیا کے کاہن (گلہ بان یا نگہبان) کا معاون یا نوکر ہوتا تھا اور کاہن (گلہ بان یا نگہبان) کی نگرانی میں ہوتا تھا۔

چنانچہ، نئے عہدنامہ کے دور کے بعد، دوسری اور تیسری صدی عیسوی کے دوران قیادت کے نظریہ کی تاریخی ترقی نے کلیسیا میں مقام حاصل کر لیا۔ یہ تاریخی ترقی بائبل کی بنیادوں یا اختیار نہیں رکھتی تھی (اگنیشس (Ignatius) (110 عیسوی) واحد سالماتی باپ ہے جس نے بشپ شاہی (بشپ کی حکومت) پر زور دیا۔ لیکن اس نے بھی یہ بیان نہیں دیا کہ یہ الٰہی قانون ہے۔ جیروم (384 عیسوی) نے ٹائٹس 1:5 کی تفسیر میں رائے دی کہ واحد بشپ کی بالادستی خداوند کی طرف سے تقرری کی بجائے رسم کے ذریعے داخلی ہے جس کے ذریعے کلیسیا میں چالاکیوں کو روکا جا سکتا ہے۔

پس، نہ پرانا عہدنامہ اور نہ نیا عہدنامہ کلیسیا میں اختیارات کی بالادستی کی تعلیم دیتا ہے۔ اور کلیسیا کی تاریخ ہمیں سکھاتی ہے کہ بشپ رحمادیان کی تقرری بطور نیا کلیسیائی محکمہ نے سازشوں کو نہیں روکا بلکہ جب بشپ رحمادیان نے طاقت کے لئے دنیاوی طریقے سے لڑائی کی تو سازشوں کی بڑھوتری کا سبب بن گیا۔

### c- بشپ کے اختیارات۔

رومی سلطنت اور اس کے باہر بھی نئی مسیحی کلیسیائیں وجود میں آئیں۔ اگرچہ بائبل کی تعلیم ہے کہ مسیحیوں کی صرف ایک "ماں" (آسمانی یروشلیم) ہے

(گلتیوں 4:26) ''ماں کلیسیا'' کہلانے والی بہت سی کلیسیائیں'' بیٹی کلیسیا'' جو انہوں نے قائم کی ہوتی تھی کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھیں۔ چنانچہ ایک ایلڈر یعنی ''نگہبان'' کا کام ایلڈر رصاحبان کے اوپر ایک نئے نگران عہدیدار نے کلیسیا میں نیا عہدہ پیدا ہو گیا جو ''بشپ'' کہلاتا تھا (یونانی: episkopos: انگریزی: بشپ)۔

نئے عہدنامہ میں لفظ بشپ صرف ایلڈر کے کام کی ذمہ داری کو بیان کرتا تھا۔ لیکن دوسری صدی کے دوران لفظ بشپ نے ایک نئے عہدے کو بیان کرنا شروع کر دیا۔ نئے عہدنامہ میں ایلڈر رصاحبان کی جماعت (یونانی: presbuterion، انگریزی: Presbytery) کے پاس ایک خودمختار کلیسیا کی نگہبانی (یونانی: episkopo) کا کام ہوتا تھا لیکن دوسری صدی عیسوی کے دوران ایک بشپ ایک علاقہ کی تمام خودمختار کلیسیاؤں کا نگہبان یا نگران بن گیا۔

نئے عہدنامہ کی کلیسیا کے پاس صرف اجتماعی قیادتی ڈھانچہ تھا۔ یعنی ہر خودمختار کلیسیا ایلڈر رصاحبان کی جماعت کی راہنمائی میں چلتی تھی۔ لیکن دوسری اور تیسری صدی عیسوی کے دوران کلیسیا اور انفرادی قیادتی ڈھانچہ بنالیا یعنی علاقہ کی خودمختار کلیسیائیں ایک بشپ کی ماتحت ہو گئیں۔ ایک اجتماعی قیادتی ڈھانچہ کی انفرادی قیادتی ڈھانچہ میں تاریخی ترقی بالکل واضح نہیں ہے۔ کسی علاقہ کی تمام ماتحت کلیسیائیں ایک بشپ کے ماتحت ایک انفرادی عہدہ بنالیتی تھیں۔

نئے عہدنامہ میں صرف ایلڈر رصاحبان کی خودمختار جماعت یا کونسل (یونانی: Presbuterion) ہوتی تھی جو خودمختار کلیسیا کی راہنمائی کے لئے منتخب کی جاتی تھی۔ لیکن دوسری اور تیسری صدی کے دوران ایک خودمختار بشپ (یونانی: episkopos) ہوتا تھا جو سارے علاقہ کی ماتحت کلیسیاؤں کی قیادت کے لئے مقرر ہوتا تھا۔ یہ کلیسیا کا بشپ شاہی قیادت کی طرف پہلا قدم تھا۔

اس تاریخی ترقی کے لئے بائبل کی طرف سے کوئی اجازت نامہ نہیں ہے۔ نیا عہدنامہ بشپ شاہی قیادتی ڈھانچہ کا حکم دیتا ہے نہ تعلیم اور اس کے ساتھ تعلق بھی نہیں رکھتا۔

---

## 3- سنڈیورکونسل کی تاریخی ترقی

## (ایک تاریخی ڈھانچہ) (بعد از 195 عیسوی)۔

کلیسیا کی تاریخ ظاہر کرتی ہے کہ کلیسیا میں قائدین نے اعلیٰ قیادت اور عہدے حاصل کرنے کے لئے کیسے کیسے داؤ کھیلے۔

### a- کلیسیاؤں کا سنڈ (اجتماع)۔

اعمال 15 میں دو الگ الگ کلیسیائیں ختنہ کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے جمع ہوئیں لیکن یہ کسی خاص علاقہ میں کلیسیاؤں کے نمائندوں کا اجلاس نہیں تھا۔

دوسری صدی عیسوی کے دوران آسیہ (جدید ترکی) کے صوبہ میں کلیسیا کے نمائندہ اجتماعات کے بارے پڑھتے ہیں۔ ہمسائیہ کلیسیاؤں کے نمائندوں کو کسی بشپ کی تقرری یا برخاستگی اور چھوٹی تعلیمات رکھنے والی کلیسیاؤں کے ارکان کو خارج کرنے کے لئے شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔

195 عیسوی میں گال (جدید فرانس) کی کلیسیا میں ایسا ایک اجتماع ہوا جہاں ایریناؤس (Irenaous) بشپ تھا۔ ایسے اجتماعات میں ایلڈر صاحبان، ڈیکن اور کلیسیاؤں کے ارکان نمائندگی کرتے تھے۔

### b- سنڈز (کونسل) آف بشپس۔

تیسری اور چوتھی صدی عیسوی کے دوران واحد بشپی نظام (متعدد کلیسیاؤں ایک بشپ نگران) کی ترقی جاری تھی۔ اس دور میں انفرادی جماعتوں کے ارکان کے اجتماعات کی جگہ صرف بشپ صاحبان کے سنڈز یا کونسل نے لے لی۔

روم کے سنڈ (254 عیسوی)، انطاکیہ (264 عیسوی، 269 عیسوی) اور ایریہ (305 عیسوی) میں نمائندگان بشپ صاحبان کے علاوہ ایلڈر، ڈیکن اور کلیسیاؤں کے ارکان بھی تھے لیکن سکندریا اور آکویئم میں دوسرے سنڈ (235 عیسوی) میں نمائندگان صرف بشپ صاحبان تھے۔ نکائیہ (325 عیسوی) کے سنڈ نے فیصلہ کیا کہ کلیسیاؤں کے باقاعدہ نمائندگان صرف بشپ صاحبان ہیں۔ اگرچہ بشپ چوتھی صدی عیسوی سے پہلے کلیسیا کے ارکان کے ہی منتخب کئے ہوتے تھے۔ کلیسیاؤں کے ارکان کو سنڈز (کونسلز) میں سے خارج کر دیا اور فیصلہ کرنے کا قطعی اختیار بشپ صاحبان کو مل گیا۔

### c- صوبائی سنڈز (بڑے شہروں کی ماتحت قیادت)۔

چوتھی صدی عیسوی سے بڑے شہروں کے بشپ دوسرے بشپ صاحبان سے زیادہ اہم بن گئے۔ ان شہروں کی سنڈز اور کونسلز بھی صوبائی سنڈز بن گئیں۔ پہلے ایک بڑے شہر کا بشپ اعزازی طور پر صوبائی سنڈز کا سربراہ ہوتا تھا لیکن جلد ہی یہ ایک قانونی حق بن گیا۔ اس طرح بڑے شہروں کے نہایت اہم بشپ صاحبان ملک کے سب بشپ صاحبان کے سربراہ بن گئے۔

مثال کے طور پر مغرب میں روم کا بشپ اٹلی کے سارے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا۔ سکندریہ کا بشپ مصر لیبیا اور پینٹاپولس کے سارے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا۔ کارتھیج کا بشپ مغربی افریقہ کے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا۔ اور لائیون کا بشپ گال (فرانس) کے سارے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا۔ اسی طرح مشرق میں یروشلیم کا بشپ فلسطین کے سارے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا؛ انطاکیہ کا بشپ، سوریہ کے سارے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا اور کرنتھس کا بشپ گریس کے سارے بشپ صاحبان کا سربراہ بن گیا۔ نکائیہ کی سنڈ (کونسل) نے فیصلہ کیا کہ یہ بڑے صوبائی سنڈ بڑی قیادت کے ماتحت سال میں ایک بار ملیں گے اور ووٹ کا حق صرف بشپ صاحبان کو ہوگا۔

### d- متحدہ مسیحی (عالمگیر) سنڈز

بشپ صاحبان کی طاقت۔

متحدہ مسیحی سنڈ صوبائی سنڈز کے مقابل ترقی کر گئے۔ اب تک 23 متحدہ مسیحی سنڈز بن چکے تھے۔ پہلے آٹھ کا اجلاس (سیاسی) شہنشاہ نے نکائیہ میں بلایا (325 عیسوی) کانسٹانٹی پول (381 عیسوی)، افسس (431 عیسوی)، چالسڈون (451 عیسوی)، کانسٹانٹی پول (553 عیسوی)، کانسٹانٹی پول (680 عیسوی)، نکائیہ (787 عیسوی) اور کانسٹانٹی پول 869 عیسوی)۔

پوپ۔ روم کے بڑے بشپ کی انجرتی ہوئی طاقت۔

آنے والے ہفتہ زمین مغربی کلیسیا پر پوپ کا اثر ورسوخ تب تک زیادہ سے زیادہ بڑھتا گیا جب تک 1204 عیسوی میں مغربی صلیبیوں کی لوٹ مار کے ساتھ مشرقی اور مغربی کلیسیاؤں کے درمیان انتشار نہ پڑ گیا۔ ترمیم کے نام پر ہونے والی کونسلز جس میں سولہویں کونسل بمقام پیسا (Peca) (1407 عیسوی) سترہویں کونسل بمقام کانسٹانز (Constaz) (1414-1418 عیسوی) اور اٹھارویں کونسل بمقام بیسٹ (Best) (1431-1443 عیسوی) نے پوپ کے زور کو توڑنے اور پوپ (روم کے بشپ) کے اوپر ایک کونسل قائم کرنے کی کوشش کی۔ تاہم، پیرشاہی کے اصول نے میدان مار لیا۔

پوپ کی قصبی طاقت

ترمیم کا نتیجہ یہ نکلا کہ 1517 عیسوی میں مارٹن لوتھر کے ساتھ پروٹیسٹنٹ کلیسیاؤں کا آغاز ہو گیا۔ مغربی کلیسیا کی اکسویں کونسل (رومن کیتھولک کلیسیا) جو (1545-1563 عیسوی) میں ٹرینٹ (Trent) کے مقام پر ہوئی وہ مخالف ترمیم کونسل تھی۔ بائسویں کونسل جو 1869-1870 عیسوی میں روم ویٹی کن کے مقام پر رومن کیتھولک فرقہ کے زیر اہتمام رومن کلیسیا کے تحت سے ہوئی اس نے 18 جولائی 1870 کو پوپ کی معصومیت کا اعلان کر دیا اور تمام کونسل کو پوپ کی منظوری سے شروع کر دیا۔ یہ کونسل "First Vatican Council" کہلاتی ہے۔

## 4- بڑے شہروں، پیشواؤں اور پوپ صاحبان کی تاریخی ترقی (ایک جب ثانی چوتھی) (325-600 عیسوی)۔

کونسل کے اندر طاقت کے لئے بشپ صاحبان کی کشمکش تھی کہ کونسا بشپ سب سے بڑا اور اہم ہے۔ دنیا کے قیصروں کے درمیان طاقت کی سیاسی کشمکش کلیسیا کے درمیان طاقت کے لئے روحانی کشمکش بن گئی۔

### a- تاریخی خصوصیات۔

پہلی دو عیسوی صدیوں کے دوران رومی قیصروں نے مسیحیوں پر ایذا رسانی برپا کر دی۔ لیکن کیونکہ مسیحیت بڑھ رہی تھی اور بت پرست مذاہب میدان ہار رہے تھے۔ 311 عیسوی میں قیصر کانسٹانٹائن نے مسیحیوں کی حفاظت کا وعدہ کیا۔ اس نے اور اس کے ساتھی قیصروں نے 313 عیسوی میں فرمان میلان جاری کیا اور رومی سلطنت میں مسیحی مسیحیوں کو دوسرے مذاہب کے برابر تسلیم کر لیا۔ جب کانسٹانٹائن نے اپنے ساتھی قیصروں پر فتح حاصل کر لی تو اس نے مسیحیوں کے خدا کی فتح تسلیم کر لی اور 323 عیسوی میں مسیحی ہو گیا۔ چنانچہ، اس نے کبھی مسیحی عبادت میں شرکت نہیں کی اور اس کے سکوں پر ایک طرف مسیح اور دوسری طرف ناقابل تسخیر سورج دیوتا کی تصویر بنا دی گئی۔ 323 عیسوی سے مسیحیت سرکاری مذہب بن گیا اور کانسٹانٹائن اپنے آپ کو "کلیسیا کے بیرونی امور کا بشپ" ہونے لگا۔ 326 عیسوی میں بیزانٹیم (Byzantium) کو مسیحی سلطنت کا دارالحکومت بنا دیا گیا اور اس کا نام بدل کر کانسٹانٹائن پول رکھ دیا گیا جو بعد میں استنبول ہو گیا۔ 330 عیسوی میں اس نے مغربی روم سے سیاسی تخت اٹھا کر شرقی روم کانسٹانٹائن پول میں رکھوا دیا۔ یہ غالباً روم میں طاقتور بت پرست خاندانوں کی وجہ سے کیا گیا۔

جب سے دنیا کلیسیا میں چل رہی تھی، رابطہ نسلیں تیسری اور چوتھی صدیوں کے دوران عام لوگوں میں اور کلیسیائی تنظیموں میں شامل ہو گئی تھیں۔ عام مسیحیوں کو خدا کے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا ہوتا تھا جبکہ راہب اپنے آپ کو خاکارانہ طور پر روزہ رکھنے اور بن بیاہے رہنے جیسی مقرر ریاتوں کے پابند کر دیتے تھے۔

450 عیسوی میں مغرب کے چند لوگ یونانی پڑھ سکتے تھے اور 600 عیسوی میں چند لوگ لاطینی پڑھ سکتے تھے۔ سیاسی اکھاڑے میں دو طاقتور سلطنتیں تھیں۔ مشرقی رومی سلطنت جس کا دارالحکومت قسطنطین پول تھا (1453 تک) اور مغربی رومی سلطنت جس کا دارالحکومت روم تھا (476 عیسوی)۔ ان صدیوں کے دوران مشرق میں یونانی بولنے والی کلیسیا اور مغرب میں لاطینی بولنے والی کلیسیا ایک دوسری سے الگ ہو گئیں۔

مسیحی کلیسیا کے اندر تین ترقیاں واقع ہوئیں:

(1) تعلیم و تدریس میں مسیحی تعلیم کی ترقی۔

(2) عبادت میں مسیحی رسموں کا آنا۔

(3) قیادت میں مسیحی پیشوائی کی ترقی۔

### b- بڑے شہروں والے

بڑے شہروں والے بشپ بڑے پاسبان کہلانے لگے۔ پھر یہ سارے مسیح کے رسولوں کی قائم کی ہوئی کلیسیاؤں میں بڑے پاسبانوں نے اور بھی بلند مرتبہ حاصل کر لیا۔ یہ بڑے بڑے پاسبان یروشلیم، فلسطین، انطاکیہ، افسس (ترکی)، کرنتھس (گریس)، روم اٹلی اور مصر سکندریہ کے شہروں میں تھے۔

### c- بزرگانِ دین

نکائیہ کی کونسل (325 عیسوی) نے روم کے بڑے پاسبانوں کو مغرب اور سکندریہ کے پاسبانوں کو جنوب اور انطاکیہ کے پاسبانوں کو شرق میں دوسرے بڑے پاسبانوں کے اوپر مقرر کر دیا اور ان کو "بزرگانِ دین" کا خطاب دے دیا۔ قسطنطین پول کی کونسل (381 عیسوی) نے قسطنطین پول اور افسس کی کونسل (431 عیسوی) نے بڑے پاسبان اور یروشلیم کے بڑے پاسبان کو بزرگانِ دین کلیسیا میں پانچ بڑے اداروں میں شامل کر دیا۔

### d- پوپ صاحبان

آہستہ آہستہ قبل از شہرت مقابلہ کرنے والے دو مذہبی پیشوا تھے۔ مغرب میں روم کا دینی پیشوا اور شرق میں قسطنطین پول کا دینی پیشوا۔ 476 عیسوی میں مغربی رومی سلطنت کے زوال کے بعد روم کے بشپ صاحبان کو "مذہبی باپ" کے خطاب سے تسمیہ کیا گیا۔ انہوں نے مندرجہ ذیل تین دلائل کے اطلاق کے ذریعے کلیسیا میں سب سے بلند اور اہم مقام کا دعویٰ جاری کر دیا۔

(1) انہوں نے متی 16:18-19 کا اطلاق کیا جس کی تشریح وہ یوں کرتے تھے کہ یسوع مسیح نے پطرس کو رسولوں میں سب سے بڑا عہدہ دیا تھا۔

(2) انہوں نے تاریخی حقیقت کا اطلاق کیا کہ پطرس اور پولس دونوں رسولوں نے روم میں رہ کر کام کیا تھا۔

(3) انہوں نے روایت کا اطلاق کیا کہ پطرس رسول روم کا پہلا بشپ تھا۔

قسطنطین پول میں مذہبی پیشوا ایک تقرری اور روی قیصر یہ کے کھلونا گینڈ سے بڑھ کر کچھ نہیں تھے۔ وہ سیاسی راہنماؤں کے ہاتھوں میں محض ایک اوزار تھے۔ چنانچہ روم نے بزرگانِ دین کی پانچ صدیوں میں سے ایک کی حیثیت سے نہ صرف بزرگانِ دین میں انتہائی قابل عزت مقام حاصل کیا بلکہ آخر

میں الٰہی حق سے بزرگانِ دین کے درمیان سب سے بلند مقام حاصل کیا کیونکہ انہوں نے متی 19-16:18 کا حوالہ پیش کیا تھا۔

پوپ انوسنٹس اوّل (Innocentius I) (401-417 عیسوی) نے روم کے بشپ کی حیثیت سے اپنے لئے دُنیا کے دوسرے تمام بشپ صاحبان سے بلند اختیار کا دعویٰ کر دیا۔ چنانچہ رومن کیتھولک کلیسیا ایک بشپ شاہی والی کلیسیا "a one-headed leadership of a college of bishops" بن گئی جس میں کلیسیا کے اندر اعلیٰ اختیار روم کے بشپ (بڑے پادری) کے ساتھ ٹھہرتا ہے۔ روم کے بشپ صاحبان اپنے کو "Papa پاپا" (پوپ Pope) کہلاتے تھے جس کے معنی ہیں "باپ"۔ (متی 23:9)۔ شروع میں سارے بشپ صاحبان کو پاپا کہہ کر بلایا جاتا تھا لیکن اب اس خطاب کا دعویٰ صرف روم سے تھا۔

پوپ جارج اوّل (590-615 عیسوی) پاپائیت (پاپا سے اعظم) کی دُنیاوی طاقت کا بانی کہلاتا ہے۔ پوپ کو صرف روحانی امور میں ہی سب سے بڑی طاقت نہیں سمجھا جاتا تھا بلکہ دُنیاوی باتوں میں بھی سب سے بڑی طاقت سمجھا جاتا تھا۔

رومن کیتھولک کلیسیا کی پہلی ویٹی کن کونسل (1870 عیسوی) سے روم کا بشپ "ساری مسیحی کلیسیا کا حاشیہ بردار بشپ" بھی سمجھا جاتا تھا۔ یہ کلیسیاؤں کی تشکیلِ نو کی مخالفت میں ایک اعلان تھا۔ پوپ کو "ساری مسیحی کلیسیا کا چوپان" بھی سمجھا جاتا تھا اور اس طرح اس نے یسوع مسیح کا مقام لے لیا۔ (1-پطرس 4:5, 2:25) پوپ کو زمین پر مسیح کا نمائندہ" بھی سمجھا جاتا ہے اور اس طرح پوپ نے روح القدس کا مقام لے لیا (یوحنا 14:16-17; 16:7)۔ ان وجوہات کی بنا پر رومن کیتھولک کلیسیا تعلیم دیتی ہے کہ رومن کیتھولک کلیسیا کے علاوہ نجات ممکن نہیں ہے اور اس لئے رومن کیتھولک کلیسیا نے یسوع مسیح کا مقام لے لیا (اعمال 4:12)۔ چنانچہ رومن کیتھولک کلیسیا رسمی طور پر دُنیا میں دوسری کلیسیاؤں کو بنوتا منظور کر سکتی ہے اور نہ کرتی ہے۔

تاہم یسوع نے کبھی پطرس کو سب سے بلند عہدہ نہیں دیا۔ متی 19-16:18 کی تشریح سب سے بڑے عہدہ کے طور پر کرنا متی 28-20:25 میں یسوع مسیح کی تعلیم کی خلاف ورزی کریگا۔ یسوع نے پطرس اور دیگر رسولوں کو یہودیوں کے درمیان پہلی تاریخی کلیسیا (اعمال 42-2:14) تم یہودی (سامریوں) میں پہلی تاریخی کلیسیا (اعمال 17-8:4) اور غیر یہودیوں (غیر قوموں اعمال 48-10:9) میں پہلی تاریخی کلیسیا قائم کرنے اور اس طرح متی 18:18; 19-16:18 اور اعمال 1:8 میں اس کے پیغامات کی تکمیل کے لئے استعمال کیا۔ رسول تاریخی کلیسیا کے بنیادی راہنما تھے لیکن وہ ولی عہد نہیں رکھتے تھے کیونکہ بائبل کے مطابق کوئی بھی اہل نہیں ہوا تھا (اعمال 22-1:21؛ اُنسیوں 2:20؛ مکاشفہ 21:14)۔

تمام کلیسیائیں یسوع مسیح کا اقرار بطور گلہ بان یا پاسبان (یونانی: Poiman) اور زمین پر بطور پوری کلیسیا کا نگہبان یا بشپ (یونانی: episkopos) کرتی ہیں (یوحنا 16:10؛ عبرانیوں 20:13:1؛ 1-پطرس 4:5; 25:2) اور وہ روح القدس کا اقرار بطور زمین پر یسوع مسیح کا نمائندہ (یونانی: Parakletos) کرتے ہیں (یوحنا 15-16:7; 14:16-17,26)۔

---

## 5- کلیسیاؤں کی تاریخی ترقی۔

**(شرقی آرتھوڈوکس اور مغربی رومن کیتھولک کلیسیاؤں کے درمیان اختلاف) (1517-600 عیسوی)۔**

## a- مشرقی اور مغربی کلیسیا کے درمیان علیحدگی۔

درمیانے زمانے 1517-600 عیسوی کے ختم ہو گئے تھے۔ اس زمانہ کی پہلی صدیوں کے دوران مغربی لاطینی کلیسیا اور مغربی کلیسیا کے درمیان کشیدگی شروع ہوگئی۔ آخر کشیدگی 1204 عیسوی میں علیحدگی کا سبب بن گئی۔

### مشرق اور مغرب میں بشپ کی رسائی حکومت۔

بشپ کی حکومت ایک بشپ نظام ہوتا ہے۔ ایک بشپ یا سردار بشپ کی نگرانی میں چلتا ہے۔ پہلی صدی میں بھی مسیح کے رسولوں نے بہت سی خودمختار کلیسیائیں قائم کی تھیں۔ تاہم، دوسری صدی سے لے کر چوتھی صدی تک بشپ صاحبان اور کونسل آف نیشیا کے ساتھ قیادت کا بشپ شاہی نظام شروع ہوگیا۔ مغربی سلطنت میں تمام بشپ صاحبان کی برابری کا مضبوط تصور تھا لیکن مغربی رومی سلطنت میں ایسا نہیں تھا۔ خصوصی طور پر روم نے رسولی نیابت کا دعویٰ کر دیا اور مغرب میں رسولی بشپی نظام سمجھے جانے لگے۔ مغربی کلیسیا نے اتحادی کونسلز کے فیصلوں کو قبول تو کر لیا لیکن اس کونسل کے اندر زیادہ متحرک کردار ادا نہ کیا۔ مغربی کلیسیا بطور ادارہ (راہنماؤں کی منظم جماعت) کم اور بطور سلطنت، پوپ کی سلطنت زیادہ دکھائی دینے لگی۔

### مشرق میں شہنشاہ کی سلطنت

Byzantium (قسطنطائن پول یا استنبول) میں رومی شہنشاہ کی سلطنت زمین پر کی آسمانی سلطنت کی تصویر یا Icon (تصویر کے لئے یونانی لفظ) ہے۔ مشرق میں شہنشاہ کو زمین پر خدا کا نمائندہ سمجھا جاتا تھا۔ مغربی کلیسیا میں لوگ اپنے آپ کو مسیح کی تصویر کے سامنے سجدہ کے بل گراتے تھے اور اس جگہ زندہ تصویر کے سامنے سجدہ کے بل گرتے تھے وہ رومی شہنشاہ تھا۔ مشرق میں مشرقی کلیسیا اور رومی ریاست کے درمیان جدائی کی کوئی سخت دیوار نہیں تھی۔ وہ ایک بدن دکھائی دیتے تھے۔ مشرقی کلیسیا اپنے بشپ صاحبان کے ذریعے لوگوں کی روحوں کی فکر کرتی تھی اور رومی شہنشاہ Byzantium میں زمین پر خدا کے نمائندگی کے طور پر لوگوں کی جسمانی فکر کرتا تھا۔ رومی بشپ صاحبان نے فیصلہ کیا کہ اصل ایمان کیا ہے اور رومی شہنشاہ نے کونسل کے بلوائی فیصلہ پر عمل درآمد کروا دیا۔

### مغرب میں پوپ کے اختیارات۔

مغرب میں وحشی قبیلوں نے مغربی رومی سلطنت کو توڑ دیا اور اس نے صرف مغربی کلیسیا کے مرضی ڈھانچہ کو مضبوط کرنے کا کام کیا۔ پوپ نے بطور بڑا بشپ (سیاسی ریاست میں اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے اور دنیاوی امور میں احکامات جاری کئے۔

درمیانے ادوار میں بہت سے جرمن قبیلے مغربی کلیسیا میں شامل ہو گئے تھے۔ ایک طرف عوام ایک ریاستی کلیسیا چاہتے تھے یعنی ریاست میں ایک کلیسیا۔ دوسری طرف پوپ کلیسیائی ریاست یعنی دنیا میں رومی کلیسیا کی نگرانی سے چلنے والی ایک ریاست چاہتے تھے۔ پوپ صاحبان کلیسیا اور ریاست پر حکومت کرنا چاہتے تھے (لیکن مغرب میں ابھی پوپ کو زمین پر خدا کا نمائندہ نہیں سمجھا جاتا تھا) چنانچہ وہاں ایک طرف سیاسی ریاستوں کے شاہی خاندانوں اور دوسری طرف مغربی کلیسیا کے پوپ صاحبان کے درمیان ایک کشمکش جاری تھی۔

### مغرب میں کلیسیائی عہدیداران اور عام لوگ۔

مغرب میں بہت سے مسیحی پڑھے لکھے اور علم الٰہی سے واقف تھے۔ وہ علم الٰہی پڑھتے، لکھتے اور سکھاتے تھے۔ لیکن مغرب میں وحشی حملوں کے نتیجے میں

دراصل زیادہ تر مغربی لوگ پڑھے لکھے نہیں تھے۔ وہ پڑھ نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے علم الٰہی کے امور کو اکیلا چھوڑ دیا تھا۔ مغرب میں تعلیم اور علم الٰہی صرف کاہنوں کے پاس محفوظ تھا۔ مغربی کلیسیا میں کلیسیائی عہدیداران اور عام لوگوں کے درمیان سخت تقسیم ہوگئی۔

شرق اور مغرب میں علم الٰہی کی ترقی۔ شرقی یونانی کلیسیا نہایت خیالی ہوگئی تھی جبکہ مغربی لاطینی کلیسیا نہایت عملی تھی۔ شرقی یونانی کلیسیا پر نئے اور بھادتی کتاب کی اصطلاحات میں علم الٰہی کو سمجھتی تھی جبکہ مغربی لاطینی کلیسیا رومی قانون کے نظریے عدالتی تصورات کے زیر اثر تھی۔ مثلیث کے بارے سوچیں تو شرقی یونانی کلیسیا نے ایک الٰہی ہستی کے تین شخص سے آغاز کیا (یونانی hupostasid) جبکہ مغربی کلیسیا نے خدا کی کے اتحاد سے آغاز کیا۔ جب مصلوبیت پر روشنی ڈالیں تو شرقی یونانی کلیسیا بنیادی طور پر یسوع مسیح کو فاتح (نبی الحملہوا) سمجھتی تھی مگر مغربی رومی کلیسیا بنیادی طور پر متاثرہ (مصلوب) سمجھتی تھی۔ شرقی یونانی کلیسیا زیادہ تر مجسومیت (مسیح بطور نادر نظریہ) بات کرتی تھی جبکہ رومی کلیسیا زیادہ تر بحالی (مسیح بطور نجات) کا ذکر کرتی تھی۔

<u>مغربی پوپ نے عالمگیر طاقت کا دعویٰ کر دیا۔</u>

مغربی کلیسیا مرکزی اور بشپ شاہی ڈھانچہ کو پہلے صرف مغرب میں پوپ کے کلی طاقت کا دعویٰ کی طرف لے گئی۔ لیکن جب پوپ نے یہ ماننا شروع کیا کہ اس کی موجود جھ الٰہی طاقت شرق اور مغرب تک وسیع ہوگئی ہے تو مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا۔

<u>مغربی پوپ معصومیت کا دعویٰ کرتا تھا۔</u>

مغربی کلیسیا کا پوپ معصومیت کو اپنے حق کے طور پر دیکھتا تھا۔ لیکن شرقی کلیسیا کے بزرگان سمجھتے تھے کہ ایمانی امور (مسیحی تعلیم اور شبانی) کیلئے پوپ کا فیصلہ نہیں بلکہ کلیسیا کے تمام بشپ صاحبان کی نمائندہ کونسل کا ہے۔

**b- مغربی پوپ صاحبان کے چند دعوے۔**

پوپ انوسینٹس اوّل (Innocentius I) (401-417) اپنی بابت دنیا کے تمام بشپ صاحبان سے بلند اختیار کا دعویٰ کرتا تھا اور اس نے صرف اپنی بابت "پاپا" کے خطاب کا دعویٰ کر دیا۔

پوپ جارج اوّل (590-615) ساری دنیاوی طاقت بحق پوپ کا دعویٰ کر دیا۔

پوپ نیکولس اوّل (858-867) نے دعویٰ کر دیا کہ ساری دنیا میں کلیسیا کے اندر تمام بڑے پاسبان اور کلیسیا سے باہر سارے قیصر روم کے سردار پاسبان کے ماتحت ہیں۔

پوپ نیکولس دوم (1059) نے اختیار تو منتخب پوپ "Cardial" کو دے دیا جو 6 بشپ صاحبان، 50 کاہنوں اور 14 خادموں پر مشتمل جماعت تھی اور وہ بھی روم کے باشندے تھے۔

پوپ جارج ہفتم George vii (1023-1085) نے کیتھولک کلیسیا کے عدم تعاون پر زور دیا۔ کلیسیا میں راہبانہ نظام۔ کلیسیا کے بشپ صاحبان اور اعلیٰ عہدیداران کے کنوارے رہنے پر زور دیا۔ شادی شدہ پادریوں کو ماتحت قرار دے دیا گیا۔ پادری دنیاوی لوگوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے تھے۔ اس نے کلیسیائی ریاست کے ذریعے ایک عالمگیر دین قائم کرنے کی کوشش کی جس میں (سورج) نے زمین پر مسیح کی جگہ لے لی اور سارے بادشاہوں (چاند) پر بادشاہت کی۔

پوپ انوسنٹس چہارم Innocentius iv (1243-1254) نے رومی کارڈینلز کو دنیا کے تمام بشپ صاحبان کے اوپر مقرر کر دیا اور نشانی کے طور پر وہ سرخ ٹوپی پہنتے تھے۔

پوپ بونی فاسئس ہشتم Bonifacius viii (3-13-1294) نے ایک پاپائی فرمان جاری کیا جو Unam sanctum (کنواروں کا کہلاتا تھا (1302)۔ اس کا بیان تھا کہ دنیاوی تلوار روحانی تلوار کی ماتحت ہے اور دنیاوی طاقت روحانی طاقت کی ماتحت ہے۔ اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ نجات کے لئے پوپ کی قضی طاقت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

18 جولائی 1870 رومن کیتھولک کلیسیا کے زیر اثر ہونے والی ویٹی کن کونسل نے اپنے بنیادی پتھر کے طور پر پاپائی نظام دیا جب اس نے پوپ کی معصومیت کو ایک اصول بنایا جس پر رومن کیتھولک کلیسیا کے تمام ارکان کو ایمان رکھنا ضروری ہے۔

### c- Filioque عقیدہ کا مسئلہ

''The Nicene -Constantinopolitan'' عقیدہ (325-381) شروع میں پڑھا جاتا تھا ''میں ایمان رکھتا ہوں روح القدس، زندگی دینے والے خداوند پر جو باپ سے جاری ہوتا ہے۔ جس کی پرستش خدا باپ اور خدا بیٹے کے ساتھ ہوتی ہے ان سب کی تمجید ہوتی'' یوں لکھتا ہے کہ اس کی بحث چین میں آریائیت کے خلاف دفاع ہے (جو مسیح کی اپنی ذات پر حملہ کرتا تھا (رومیوں 10-1:8:9-پطرس 1:11)۔

چین (589) میں taledo تالیدو کی کانفرنس کے دوران مغربی لاطینی کلیسیا نے عقیدہ (لاطینی Filique) میں الفاظ شامل کئے ''بیٹے سے'' جو باپ پڑھا جاتا تھا'' جو باپ اور بیٹے سے جاری ہے'' یہ اضافہ فرانس اور جرمنی تک پھیل گیا۔ چارلی میگنی نے '' Semi-iconoclast Council of frankfurt (794)'' پر قبول کیا اور اپنا لیا۔ چارلی میگنی کے دربار میں مصنفوں نے یونانی کلیسیا پر بدعت کا الزام لگا۔ تب سے اس عقیدہ کو متنازعہ مسئلہ بنا دیا۔

1054 میں مغربی کارڈینل ہمبرٹ نے سینٹ صوفیا چرچ میں مذبح پر مذہب سے اخراج کی دلیل رکھی لیکن وہ نامنظور ہوگئی۔ اس نے شرقی یونانی کلیسیا اور مغربی لاطینی کلیسیا کے درمیان پھوٹ کے آغاز کی نشاندہی کر دی۔

1109 میں سینٹ صوفیا چرچ کے مذہبی پیشوا سرجیس (Sergius) نے مغربی پوپ سرجیس چہارم (Sergius iv) کا نام (Diptychs) سے خارج کر دیا۔ یہ ایک فہرست تھی جس میں آرتھوڈوکس کے طور پر منظور شدہ زندہ اور مردہ بزرگان دین کے نام درج کئے جاتے تھے۔ فی طور پر روم کی

مغربی کلیسیا اور مشرقی آرتھوڈوکس پول کی مغربی کلیسیا رفاقت وشراکت سے باہر ہوگئیں۔

### d- صلیبی جنگیں۔

صلیبی جنگیں (1096-1270) بظاہر پاک جنگیں ایک طرف یہ فلسطین میں فاطمیوں اور سلجوکیوں کی طرف سے مسیحی زائرین کی روک تھام اور ایذا رسانی اور دوسری طرف یہ piacenza اور Clermont کے مقام پر اجلاس (95-10) میں پوپ Urbanusii کی یروشلیم کو آزاد کرانے کی درخواست کا جواب تھیں۔ مسیحیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ پاک جنگیں صرف یسوع مسیح اور بائبل کی تعلیمات کے بالکل خلاف ہیں (متی 48-38:5)۔

مغربی لاطینی کلیسیا کی طرف سے صلیبی جنگوں نے 1098 میں ترکوں سے انطاکیہ اور 1099 میں یروشلیم پر فتح کر لیا اور مغربی لاطینی مذہبی حکومت قائم کر دی۔ 1187 میں پر ایک مغربی لاطینی مذہبی پیشوا تھا اور یروشلیم پر شرقی یونانی پیشوا۔ دو مذہبی بشپ صاحبان ایک تخت اور دو مختلف فرقوں (مغربی اور شرقی) کا دعویٰ کرتے تھے۔ نفرت اور کڑواہٹ متعارف کروائی گئی۔ مغربی Byzantine کے باشندوں نے 1182 میں قسطنطنیہ پول میں بہت سے مغربی لاطینی باشندوں کو قتل کر ڈالا۔ مغربی صلیبیوں نے جواب دیا اور 4-12 میں قسطنطنیہ پول میں خون ریزی کر ڈالی اور شرق میں آرتھوڈوکس کلیسیا اور مغرب میں رومی کلیسیا کے درمیان انتشار یا تنازعہ بن گیا۔

### e- خلاصہ

روم اور قسطنطنیہ پول کے درمیان رقابت، شرکار حاشیہ (یونانی Ktholiko) میں بڑی پھوٹ پڑ گئی۔ شرق میں مسیحی کلیسیا متعدد خودمختار آرتھوڈوکس جماعتوں پر مشتمل تھی۔ ہر جماعت کا ایک اپنا پیشوا تھا۔ مغرب میں مسیحی کلیسیا رومن کیتھولک کلیسیا کہلاتی تھی اور اس کا سربراہ پوپ تھا۔ آرتھوڈوکس کلیسیاؤں کے پیشوا اور روم کا پوپ اب تمام ماتحت بشپ صاحبان کی صدارت کرتے تھے۔ اس کے بعد مغرب میں بہت سے بشپ صاحبان تھے یعنی یہ بشپ صاحبان اور پوپ یعنی مذہبی پیشواؤں کے درمیان قیادت کی ایک اور تہہ بن گئی تھی۔ ایک آرچ بشپ ملک کے باقی تمام بشپ صاحبان کی صدارت کرتا ہے۔ مغرب اور شرق میں قیادت کے پیشوائی نظام آخر اپنی موجودہ شکل کو پہنچ گئے۔

یاد رکھیں یہ ساری کلیسیائی تاریخ گناہ بھری تھی جو غیر روحانی انسانی راہنماؤں نے بنائی تھی اور بائبل کا اجازت نامہ نہیں رکھتی تھی۔ جو مسیحی بائبل میں "کلیسیا" نے بے تجاوز نہیں کرتے (1- کرنتھیوں 4:6) مغربی اور شرقی کلیسیاؤں میں قیادت کی تاریخی ترقی کو رد کرتے ہیں۔

---

## 6- <u>کلیسیاؤں کی جاری ترقی۔ (پروٹسٹنٹ تحریک 1517 عیسوی)۔</u>

### a- مسیحی کلیسیا میں دوسرا بڑا انتشار۔

سولہویں صدی کے دوران رومن کیتھولک کلیسیا کے اندر متعدد راہنماؤں کی بددیانتی اس قدر بڑھ گئی کہ بہت سے لوگوں نے رومن کیتھولک کلیسیا کی تشکیل نو کر دی۔ لوتھر (31 اکتوبر 1571)، زوئنگلی (Zwingli) (1522)، کیلون (1536) کنوکس اور ان جیسے بہت سے لوگ اندر سے رومن کیتھولک کلیسیا

کی تشکیل نو کرنا چاہتے تھے یعنی اس وقت کی رومن کیتھولک کلیسیا کی قیادت نے تشکیل نو کی مزاحمت کی اور اس کی قوت پر قابض رہے۔ پوپ نے تشکیل نو کے حامیوں کو کلیسیا سے خارج کر دیا۔ یہ بات 1517 میں، رومن کیتھولک کلیسیا اور تشکیل نو کی کلیسیا کے درمیان ایک بڑے انتشار کا سبب بن گئی۔ تشکیل نو کی کلیسیا نئے عہد نامہ کی پہلی صدی والی کلیسیا کی مانند بننا چاہتی تھی۔ رومن کیتھولک کلیسیا اپنی طاقت ظاہری چیزوں میں چاہتی اور حاصل کرنی تھی جبکہ تشکیل نو والی کلیسیا لوگوں کو اندرونی چیزوں کی جانب بلاتی تھی۔ رومن کیتھولک کلیسیا کا زور کلیسیائی اختیار کی طاقت (پاسٹرز، پوپ صاحبان، مذہبی پیشوا اور پوپ) سا کرامنٹ اور نیک اعمال پر تھا۔ تشکیل نو والی کلیسیا کا زور بائبل میں لکھے ہوئے خدا کے کلام پر، نجات یوسیلہ ایمان اور زندگی پر تھا۔

**b- مسیحی کلیسیا میں جاری انتشار۔**

سولہویں صدی میں پہلے ہی سے یورپ، انگلینڈ اور امریکہ میں متعدد دیگر تحریکیں شروع ہو چکی تھیں۔ انفرادیت پسندی کا بہت بڑھا جانا بہت سے کلیسیائی فرقوں کی بنیاد بن گیا تھا۔ ان میں سے کچھ کلیسیائی فرقے، فرقہ در فرقہ تقسیم ہوتے چلے گئے۔ ہر نئی کلیسیائی فرقہ نے کلیسیائی قیادت کو ایک نئی شکل دے دی۔

یاد رکھیں یہ کلیسیائی تاریخ کسی بھی کار تھی جو غیر روحانی راہنماؤں نے بنائی اور یہ بالکل بائبل کا اجازت نامہ نہیں رکھتی۔ جو مسیحی بائبل میں "لکھے ہوئے سے تجاوز نہیں کرتے" وہ مغربی کلیسیاؤں میں قیادت کی تاریخی ترقی کو رد کرتے ہیں۔

---

## 7- بڑی کلیسیائیں (دور جدید)۔

**a- بشپی نظام والی کلیسیائیں۔**

بشپی نظام والی کلیسیائیں عام طور پر مانتی ہیں کہ ایک ہی کلیسیا ہے اور وہ کیتھولک ہے (جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے) ظاہری متحدہ کلیسیا قدیم رومی سلطنت کا عکس ہے۔

زور ہے بشپ کے اختیارات پر جو تمام کلیسیائی اختیارات کو سمیٹ لیتا ہے۔

سمجھا جاتا ہے کہ یونیورسل چرچ کونسل آف نیسیا (یا رومن کیتھولک کلیسیا: رومی بشپ: پوپ) کے ذریعہ عالمگیر کلیسیا اور ایک بشپ کے ذریعے مقامی انفرادی کلیسیا کی نگرانی کر رہا ہے۔

**b- جماعتی کلیسیائیں۔**

جماعتی کلیسیائیں عام طور پر مانتی ہیں کہ ہر ایک خودمختار مقامی جماعت پوری طرح ایک خودمختار کلیسیا ہوتی ہے۔ خودمختار جماعتیں روشنی اور انفرادیت کے زمانہ کے لوگوں کا عکس ہیں۔

جہاں کہیں انجیل کی منادی ہوتی ہے لوگ ایمان لاتے ہیں۔ ایماندار ایک جماعت (خودمختار مقامی کلیسیا) میں اکٹھے ہوتے ہیں جس میں مسیح موجود ہوتا

ہے (متی 18:20)۔ وہ اپنے آپ کو بائبل کی بلاہت لے کر چلنے کے پابند بناتے ہیں۔ جماعتیں جان بوجھ کر چھوٹی رکھی جاتی ہیں تا کہ ایماندار کے اختیار پر زور رہے۔ ئی خودمختار جماعتیں خودمختار جماعتوں سے الگ ہو جاتی ہیں۔ متعدد خودمختار جماعتیں اکثر کلیسیاؤں کا ایک آزاد وفاق بناتی ہیں جس کے اندر ہر جماعت پوری طرح خودمختار ہوتی ہے۔

زور ہے ایماندار کے اختیار پر جو اپنی جان بچون کے دائرہ میں ایک کاہن، نبی اور بادشاہ ہے اور ساری جماعت پر جماعت کی قیادت کے لئے بطور ذمہ دار ہے۔

سمجھا جاتا ہے کہ مسیح روح القدس، بائبل اور پوری جماعت کے ذریعے براہ راست ایمانداروں کی خودمختار جماعت کی نگہبانی کر رہا ہے جس کے اندر سارے اہم فیصلے ایماندار جمہوری اصولوں کے مطابق کرتے ہیں۔ جدید انفرادی نظام اور نمہوریت کے زیر اثر ایک خودمختار جماعت ایک چرچ کمیٹی منتخب کرنے کے لئے جمع ہوتی ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ ساری جماعت کے اجلاس میں کئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کرائے۔

### c- مجالسی (سنڈ کی ماتحت) کلیسیائیں۔

مجالسی کلیسیائیں عام طور پر مانتی ہیں کہ ہر ایک انفرادی مقامی جماعت پوری طرح مسیح کی کلیسیا ہے۔ لیکن وہ دیگر مقامی جماعتوں سے بالکل الگ نہیں اور ایک قوم یا ریاست کے اندر ایک سانہان تنظیم کے ماتحت منظم ہونا چاہتے۔ سانہان تنظیم سنڈ کہلاتی ہے (جس کے معنی ہیں "اکٹھے ہو کر رہنا")۔ سنڈ مجلس ایلڈرصاحبان کی ایک جماعت ہوتی ہے جس کو ایک قوم یا ریاست کے اندر انفرادی جماعتوں کے نمائندگان کے طور پر چنا جاتا ہے۔ مجالسی کلیسیائیں ایک قوم یا قومی ریاست کا عکس ہوتی ہیں۔

---

زور ہے بائبل کے مقرر کردہ ایلڈرصاحبان کے اختیار پر جو قومی طور پر ایک مجلس کے ذریعے پیش کئے جاتے ہیں۔

سمجھا جاتا ہے کہ مسیح مقرر کلیسیائی عہدوں یعنی پاسٹرز، ایلڈرصاحبان اور ڈیکنز اور علاقائی مجلس اور ایک قومی مجلس (سنڈ) کے ذریعے قومی یا ریاستی انفرادی کلیسیا کی نگہبانی کر رہا ہے۔

### d- Presbyterical جمہوری کلیسیائیں۔

جمہوری کلیسیائیں مانتی ہیں کہ ہر ایک انفرادی مقامی جماعت ایک مکمل جماعت ہوتی ہے اور مسیح کے جسمانیہ بدن کی ظاہری شکل ہے (1- کرنتھیوں 12:27) تنظیمی لحاظ سے دوسری جماعتوں سے پوری طرح آزاد لیکن تعارف میں پورے دل سے ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہے۔

زور ہے بائبل کے مطابق مقرر کردہ ایلڈرصاحبان کے عہدوں پر (یونانی: Presbuteros)۔ انفرادی مقامی جماعت کونسل آف ایلڈرز کی نگرانی میں چلتی ہے (یونانی: Presbuterion)۔ ہر ایک ایماندار اپنے حلقہ اختیار کے دائرہ میں بطور کاہن، نبی اور بادشاہ پر بھی زور ہے۔

مسیح کو کلیسیا میں سب سے بڑا واحد راہنما سمجھا جاتا ہے (افسیوں 1:20-23) اور سمجھا جاتا ہے کہ وہ روح القدس (یوحنا 15:1-16:1) بائبل

(اعمال 6:17) اور ایلڈر صاحبان کی جماعت (1-تمتھیس 4:14 ،7-3:1 ،15) کے ذریعے ہر ایک انفرادی مقامی جماعت کی نگہبانی کر رہا ہے۔ ہر ایک انفرادی جماعت اپنی کونسل آف ایلڈرز کے انتخاب صرف بائبل کی تعلیمات کی بنیاد پر اور پوری جماعت کے اجلاس میں کرتی ہے۔ چنانچہ، ایلڈر صاحبان کی جماعت اور ساری کلیسیا کا اجلاس اور پرکھ بھی رکھتا ہے۔ ایلڈر صاحبان کی جماعت سب سے اوپر مسیح کو اور بائبل کی تعلیمات کو پیش کرتی ہے اور دوسرے درجہ پر جماعت کے کل مقاصد کو رکھتی ہے۔ ایلڈر صاحبان کی جماعت پورے دل سے مسیح کے خاکہ بدن میں دیگر ایلڈر صاحبان کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔

**e- خودمختار کلیسیائیں۔**

خودمختار کلیسیائیں عام طور پر مانتی ہیں کہ (صرف) ان کی کلیسیا ہی درست کلیسیا ہے اور اس کو دیگر کلیسیاؤں سے پوری طرح الگ رہنا چاہئے۔ خودمختار کلیسیائیں عام طور پر اپنے بانی کے ماتحت ہوتی ہیں اور دنیاوی طور پر پختگی، غیر شراکت داری اور خودمختاری کا عکس ہوتی ہیں (1-کرنتھیوں 4-3:1)۔

زور ہے مساوی اختیار کے دعویٰ دار لیڈر پر جو اپنی خودمختار جماعت میں کاہن، نبی اور بادشاہ ہے۔

مسیح کو سمجھا جاتا ہے کہ مساوی اختیار کے دعویٰ دار لیڈر کے ذریعے خودمختاری کی نگہبانی کر رہا ہے۔ وہ خادموں کی ایک جماعت بنا لے تو عام طور پر اس کے فیصلوں کو منظور کر لیتے ہیں۔

---

## 8- نئے عہدنامہ کی تعلیم۔

### a- ایلڈر صاحبان کی جماعت۔

نئے عہدنامہ کی تعلیم ہے کہ ہر ایک انفرادی مقامی جماعت اپنے ایلڈر صاحبان کی جماعت رکھتی تھی (1-تمتھیس 4:14) جو اس کے راہنما ہوتے تھے۔

تمام ایلڈر صاحبان (اعمال 20:17) بشپ (نگہبان) اور پاسٹرز (گلہ بان) کہلاتے ہیں (اعمال 20:28)۔
تمام ایلڈر صاحبان (ططس 1:5) بشپ (نگہبان) کہلاتے ہیں (ططس 1:7)۔
تمام ایلڈر صاحبان (1-پطرس 5:1) پاسٹر (گلہ بان) اور بشپ (نگہبان) کہلاتے ہیں (1-پطرس 5:2) جو سردار گلہ بان یسوع مسیح کے ماتحت ہیں۔

یہ واضح طور پر دکھاتا ہے کہ لوقا کی اصطلاحات کے مطابق پولس اور پطرس تینوں الفاظ "بزرگ، نگہبان اور گلہ بان" کو نئے عہدنامہ میں آپس میں رد و بدل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ کلیسیائی تاریخ میں اس کے معنی اور آج مختلف جماعتوں میں اس کے معنی کے علاوہ نیا عہدنامہ بزرگوں، نگہبانوں اور گلہ بانوں میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ پرانے عہدنامہ یا نئے عہدنامہ کی کلیسیا میں راہنماؤں کی پیرشاہی نہیں تھی۔ اس وقت کلیسیا میں صرف ایک ہی بزرگ مختار کل نہیں ہوتا تھا بلکہ کلیسیا میں ہمیشہ مخصوص کئے گئے بزرگوں کی ایک جماعت ہوتی تھی جو باضابطہ آف ایلڈرز کہلاتی تھی (یونانی: Presbuterion) (1-تمتھیس 4:14) یہ ہر کلیسیا کی اپنی ایک جماعت ہوتی تھی (اعمال 14:23؛ ططس 1:5)۔ بزرگوں کی اس جماعت کے تمام ایلڈر صاحبان اپنی انفرادی جماعت کی قیادتی ذمہ داری میں شامل ہوتے تھے۔

**b- ان مختلف اصطلاحات کے معنی۔**

تین اصطلاحات، بزرگ، گلہ بان اور نگہبان کا مطلب کلیسیا کے تین فرق فرق عہدے نہیں۔ یہ سب ایک ہی کلیسیائی ذمہ داری (یعنی ایلڈر) کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ تین طرح سے کلیسیا کے راہنماؤں کی ایک جماعت کو بیان کرتے ہیں۔

لفظ بزرگ/ایلڈر (یونانی:Presbuteros؛انگریزیPriest) قیادت کرنے والے ان راہنماؤں کی روحانی بلوغت، تجربہ اور عمر کو ظاہر کرتا ہے۔

لفظ گلہ بان (یونانی:Poimen؛لاطینی اور انگریزی Pastor) اور نگہبان (یونانی:episkopos؛انگریزی: بشپ) بزرگوں کے کاموں کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔ بزرگ ایک گلہ بان کی طرح لوگوں کی راہنمائی کرتے ہیں اور سرپرستوں کو نگہبانوں کی طرح منظم کرتے ہیں۔ الفاظ راہنما یا پیشوا (یونانی:Hegoumenos) (عبرانیوں 13:7,17,24) سربراہ ہوتے ہیں (نگران، ہدایتکار، منتظمین) (رومیوں 1:12:8- تھسلنیکیوں 5:12 :1- تمتھیس 5:17) اور خیلیوختار (منتظم) (یونانی:oiknomos) (ططس 1:7) ان کے کاموں کی نوعیت کو بھی بیان کرتے ہیں۔

نئے عہدنامہ کی تعلیم ہے کہ ایک انفرادی جماعت کے بزرگ اس جماعت کے گلہ بان اور نگہبان ہوتے ہیں۔ ایک انفرادی جماعت کے تمام بزرگ جماعت کے پاسبانی، تعلیمی اور انتظامی امور میں شریک ہوتے ہیں۔

**c- خلاصہ۔**

مسیحی کلیسیا میں قیادت ترقی کے ایک طویل اور ہنگامہ خیز دور سے گذری ہے۔

تاریخ کا یہ خلاصہ آپ کی کلیسیا میں قیادتی ڈھانچے کو بدلنا نہیں چاہتا۔ لیکن یہ مطالعات میں آپ کی جماعت کی مدد کر سکتا ہے کہ آپ کی قیادت بھی بائبل کے موافق بن جائے اور بائبل کے موافق راہنماؤں کے مزاج کی پرورش کرے۔ یعنی جو تم میں بڑا ہونا چاہتا ہے وہ تمہارا خادم بنے اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے (متی 20:25-28)۔

---